116823 ـ بچے پیدا ہونے کی خوشی میں نرس کو مال یا نذرانہ پیش کرنا

سوال

ہاسپٹل میں بچے کی ولادت کے بعد نرسیں آ کر باپ کو مبارکباد دیتی ہیں، تو بچے کا باپ انہیں کچھ رقم مثلا پانچ روپے ہر نرس کو دیتا ہے (معاشرے میں اسے بچے کی سلامتی سے پیدائش کا نذرانہ کہا جاتا ہے) تو کیا یہ جائز ہے یا حرام ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اصل میں خوشخبری دینے والے کو ہدیہ دینا جائز ہے، کوئی بھی خوشی کی خبر یا کسی غائب کے آنے کی خبر وغیرہ دوسری خوشی کی خبر دینے والے کو ہدیہ دینا جائز ہے.

بخاری اور مسلم نے کعب بن مالك رضی اللہ تعالی عنہ کا جنگ تبوک سے پیچھے رہنے کی توبہ قبول ہونے کا قصہ روایت کیا ہے کہ:

" کعب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے دس راتیں اور اسی طرح گزاریں حتی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے ہمارے ساتھ کلام نہ کرنے کو پچاس راتیں مکمل ہو گئیں، اور جب پچاسویں رات کی فجر کی نماز رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھائی تو میں اپنے گھر کی چھت پر تھا، میں نماز کے بعد میں نماز کے انکار کرنے والی حالت میں ہی بیٹھا ہوا تھا، اور میرا نفس تنگ ہو چکا تھا، اور زمین کھلی ہونے کے باوجود میرے اوپر تنگ ہو چکی تھی، کہ اچانك میں نے جبل سلع پر کسی شخص کی اونچی آواز سنے جو چیخ کر کہہ رہا تھا: اے کعب بن مالك خوش ہو جاؤ.

کعب رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں: تو میں فورا اللہ کے سامنے سجدہ ریز ہو گیا، اور مجھے پتہ چل گیا کہ نکلنے کی راہ آ چکی ہے، اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب فجر کی نماز پڑھائی تو لوگوں کو ہماری توبہ قبول ہونے کا بتایا، تو لوگ ہمیں خوشخبري دینے کے لیے بھاگے، اور میرے دونوں ساتھیوں کو بھی لوگ خوشخبری دینے کے لیے گئے، اور ایك شخص میرے پاس آنے کے لیے تیزی سے گھوڑے پر سوار ہوا، اور اسلم قبیلہ کا ایك شخص پہاڑ پر چڑھ گیا، تو اس شخص کی آواز گھوڑے سے زیادہ تیز تھی، تو جب وہ شخص جس کی میں نے آواز سنی تھی میرے پاس خوشخبری دینے کے لیے آیا تو میں نے اس خوشخبری کی بنا پر اپنے دونوں کپڑے اتار کر اسے پہنا دیے.

اللہ کی قسم ان دنوں میں ان دو کپڑوں کے علاوہ کسی اور کپڑے مالك نہ تھا، اور میں نے کسی سے دو کپڑے عاریتا لے کر زیب تن کیے، اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف چل پڑا " الحدیث.

صحیح بخاری حدیث نمبر (4418) صحیح مسلم حدیث نمبر (2769).

مسلم کی شرح میں امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" چوبیسواں: خیر و بھلائی کی خوشخبری دینے کا استحباب

پچیسواں: جس کسی کو اللہ تعالی نے ظاہری خیر و بھلائی دی ، یا اللہ تعالی نے اس سے کوئی ظاہری شر دور کر دیا تو اسے مبارکباد دینا مستحب ہے.چھبیسواں: خوشخبری دینے والے کو انعام وغیرہ دینے کا استحباب " انتہی.

اور الموسوعۃ الفقھیۃ میں درج ہے:

" اور کعب رضی اللہ تعالی عنہ کے قصہ میں ہے کہ جب ان کے پاس خوشخبری دینے والا آیا تو انہوں نے اس خوشخبری کے بدلے اپنے دونوں کپڑے اتار کر خوشخبری دینے والے کو پہنا دیے، ابی نے قاضی عیاض رحمہ اللہ سے نقل کیا ہے:

دنیاوی اور اخروی امور میں سے خوشی والے کی بشارت و مبارکباد دینے، اور خوشخبری دینے والے کو انعام دینے کے جواز کی دلیل ہے، اور کعب رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث میں خیر و بھلائی کی خوشخبری دینے میں سبقت لے جانے کی مشروعیت پائی جاتی ہے " انتہی

دیکھیں: الموسوعۃ الفقھیۃ (8 / 94).

چنانچہ جسے بھی بچے کی پیدائش کی خوشخبری دی جائے اس کے لیے خوشخبری دینے والے کو کوئی چیز دینا مستحب ہے، اس بنا پر نرس کو کچھ روپے دینے میں کوئی حرج نہیں.

واللہ اعلم .